38197 ـ كيا عقيقہ ترك يا اس ميں تاخير كرنا گناہ ہے ؟

سوال

اللہ تعالى نے مجھے بيٹى عطا فرماي ہے اور اب اس كى عمر تين ماہ ہے، ليكن ميں نے ابھى تك اس كا عقيقہ نہيں كيا اور نہ ہى اس كے عوض ميں كچھ صدقہ كيا ہے، تو كيا ميں گنہگار ہوں، اور اس كا حل كيا ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

عقيقہ سنت مؤكدہ ہے، اور ترك كرنے والے گناہ نہيں، كيونكہ سنن ابو داود ميں عمرو بن شعيب عن ابيہ عن جدہ سے مروى ہے كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" جس كا بچہ پيدا ہو اور وہ اس كى جانب سے جانور ذبح كرنا پسند كرے تو ذبح كرے، بچے كى جانب سے دو كفائت كرنے والے بكرے، اور بچى كى جانب سے ايك بكرا "

سنن ابو داود حديث نمبر (2842) علامہ البانى رحمہ اللہ نے اسے صحيح ابو داود ميں حسن قرار ديا ہے.

چنانچہ اس حديث ميں رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے اس كے معاملہ كو چاہت اور محبت پر معلق كيا ہے، اور يہ اس كے مستحب ہونے كى دليل ہے نہ كہ واجب ہونے كى "

ديكھيں: تحفۃ المودود صفحہ (157).

مسلمان شخص كو اس ميں كوتاہى نہيں كرنى چاہيے كيونكہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" ہر بچہ اپنے عقيقہ كے بدلے رہن اور گروى ركھا ہوا ہے، اس كى جانب سے ساتويں روز ذبح كيا جائے، اور اس كا سر مونڈا جائے اور اس كا نام ركھا جائے "

سنن نسائى حديث نمبر (4220) سنن ابو داود حديث نمبر (2838) سنن ترمذى حديث نمبر (1522) سنن ابن ماجہ حديث نمبر (3165) علامہ البانى رحمہ اللہ نے صحيح سنن ابو داود ميں اسے صحيح قرار ديا ہے.

آپ كو اب بچى كا عقيقہ كر لينا چاہيے، اور وہ يہ كہ عقيقہ كى نيت سے ايك بكرا ذبح كر ديں.

مستقل فتوی کمیٹی کے فتاوی جات میں درج ہے:

" عقیقہ سنت مؤکدہ ہے، لڑکے کی جانب سے دو اور لڑکی کی جانب سے ایك بکری جس طرح کی قربانی میں ذبح ہوتی ہے اسی طرح عقیقہ کی بھی ذبح کی جائیگی، اور عقیقہ پیدائش کے ساتویں روز کیا جائیگا، اور اگر ساتویں روز سے تاخیر کرے تو بعد میں کسی بھی وقت عقیقہ کرنا جائز ہے، اور اس تاخیر سے وہ گنہگار نہیں ہوگا، لیکن افضل اور بہتر یہی ہے کہ حتی الامکان جلد کیا جائے اور تاخیر نہ ہو " انتہی.

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (11 / 934).

تنبیہ:

آپ کا یہ کہنا کہ:

" میں نے اس کے عوض میں کوئی صدقہ نہیں کیا "

یہ معلوم ہونا ضروری ہے کہ مال صدقہ کرنا عقیقہ کے قائم مقام نہیں بن سکتا، کیونکہ عقیقہ کا مقصد ذبح کر کے اللہ کا قرب حاصل کرنا ہے.

آپ مزید تفصیل معلوم کرنے کے لیے سوال نمبر (34974) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم .